خبر و نظر

ستمبر 2008ء

شائع کردہ سفارت خانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ

متاثرین سیلاب کیلیے امریکی امداد

پاکستانی خواتین کو انسداد دہشت گردی کی تربیت کی فراہمی

یو ایس ایڈ کی مالی اعانت سے صوبائی اسمبلیوں کی ویب سائٹس کی تشکیل

محکمہ خارجہ کی خصوصی مشیر برائے سائنس و ٹیکنالوجی ڈاکٹر نینا فیڈ روف 28 اگست کو اسلام آباد میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہی ہیں۔

امریکی کلچرل اتاشی کانسٹینس جونز اور انسٹی ٹیوٹ آف آرکیٹیکچر پاکستان کی نیشنل کونسل کی نائب صدر شمع عثمان نمائش میں آویزاں تصاویر دیکھ رہی ہیں۔

امریکی کلچرل اتاشی کانسٹینس جونز 20 اگست کو کامسیٹس یونیورسٹی اسلام آباد میں امریکی فن تعمیر کے موضوع پر منعقد ہونے والی نمائش کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہی ہیں۔

خبرونظر
شمارہ نمبر 9 ستمبر 2008ء

فہرستِ مضامین

04 قارئین خبرونظر کے خطوط
05 پاکستانی خواتین کوانسدادِ دہشت گردی کی تربیت کی فراہمی
07 اعلیٰ امریکی حکام کا مظفرآباد کے زلزلہ زدہ علاقوں کا دورہ
08 مشترکہ اعلامیہ، امریکہ۔ پاکستان اقتصادی مکالمہ
09 زبان وبیان سے ماورئی...
10 امریکہ کی جانب سے متاثرین زلزلہ کیلئے ہنگامی امداد
11 26 پاکستانی طالبعلموں کی تعلیمی پروگرام میں شرکت کیلئے امریکہ روانگی
12 انگلش ایکسیس مائیکروسکالرشپ پروگرام
13 امریکی قونصل خانہ کراچی کی سرگرمیاں
14 پاکستانیوں کی صحت کو بہتر بنانے کیلئے یوایس ایڈ کا کارپوریٹ سیکٹر سے اشتراک
15 سرگودھا میں ایچ آئی وی اور ایڈز کے بارے میں نشست
16 بھارتی اور پاکستانی طلبا کی لاہور میں ہفتہ بھر کی سرگرمیاں
18 یوایس ایڈ کی مالی اعانت سے صوبائی اسمبلیوں کی ویب سائٹس کی تشکیل
19 یوایس ایڈ کا 90 ملین ڈالر مالیت کا تعلیمی پروگرام: دائرہ کار بلوچستان تک پھیلادیا گیا
20 صدر بش کی افطار ڈنر میں شرکت

ایڈیٹر ان چیف
لُو فِنٹر
پریس اتاشی
امریکی سفارتخانہ، اسلام آباد

شائع کردہ
شعبہ تعلقات عامہ
سفارت خانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ
رمنا۔۵، ڈپلومیٹک انکلیو، اسلام آباد
فون: 051-2080000، فیکس: 051-2278607
ای میل: infoisb@state.gov
ویب سائٹ: http://islamabad.usembassy.gov

طباعت و ڈیزائن
کلاسیکل پرنٹرز، اسلام آباد

اردو سر ورق

امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن 16 ستمبر کو فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی راولپنڈی کی مرکزی لائبریری میں سوسن انتھونی ریڈنگ روم کا افتتاح کررہی ہیں۔ امریکی سفارتخانہ کے تعاون سے قائم ہونے والا یہ ریڈنگ روم امریکی تاریخ، معیشت، سیاست، معاشرہ، تہذیب اور تعلیم کے بارے میں معلومات کا ماخذ ہوگا اور اس میں حوالہ جاتی مواد، کتب، رسائل وجرائد، ویڈیوز اور ڈی وی ڈیز بھی دستیاب ہوں گے۔

خطوط
قارئین خبرونظر کے

خوبصورت گیٹ اپ

خبرونظر کا نہایت خوبصورت گیٹ اپ اور رنگین صفحات اس کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔ جمال شاہ کی تصویر دیکھ کر خوشی ہوئی۔ جمال شاہ اور ہمارا تعلق ایک ہی شہر سے ہے۔امریکہ کی پاکستان میں خدمات کا مطالعہ کر کے اُسے داد دینے کی ضرورت ہے۔لیکن امریکہ کو ہمارے پسماندہ صوبہ بلوچستان کے لئے ابھی بہت کچھ کرنا ہے۔ اگر ہمارے صوبہ میں اعلیٰ تعلیمی ادارے بنائے جائیں تو ہم امریکہ کے پروگراموں سے زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

شہباز چاکر بلوچ
کوئٹہ

خیر سگالی کی کرن

امریکی سینیٹر فائن گولڈ نے 28 مئی کو زلزلہ زدہ علاقوں کا دورہ کیا اور حالات کا از خود جائزہ لیا۔ اس طرح کے اقدامات اور دورے خیر سگالی کی کرن اور محبت اور باہمی اتفاق پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔آپ سے عرض ہے کہ اپنے میگزین میں مضامین کے لکھاریوں کے احوال زندگی اور تعارف بھی شائع کریں۔

گل یوسف زئی
قلعہ عبداللہ، چمن

امریکی ترجیحات

مضبوط معیشت اور مضبوط دفاعی نظام آج اکیسویں صدی میں کسی بھی ملک کے مستحکم ہونے کی ضمانت ہیں۔امریکہ نے پاکستان کو 14 ایف سولہ طیاروں کا بیڑا مرحلہ وار پاکستان کے حوالے کیا ہے۔اس سے پاکستان کی فضائیہ مضبوط ہوگی۔امریکہ کی پاکستان کو جدید اور حساس اسلحہ کی سپلائی اس کی ترجیحات کا پتہ دیتی ہے۔

آصف انصاری
کوٹری، جامشورو

درست چہرہ

خبرونظر امریکہ کا درست چہرہ سامنے لانے والا ایک غیر جانبدار میگزین ہے۔ امریکہ ایک انسان دوست جمہوری اور سیکولر ملک ہے جس میں سب کے حقوق اور احترام برابر ہے۔ہمیں پاک امریکہ دوستی پر فخر ہے۔

شہریار احمد
سول لائنز، گوجرانوالہ

پاکستانی خواتین کو انسداد دہشت گردی کی تربیت کی فراہمی

امریکی محکمہ خارجہ کے زیراہتمام انسداد دہشت گردی میں معاونت کا پروگرام

امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن نے 21 اگست کو اسلام آباد میں محکمہ خارجہ کے زیر اہتمام انسداد دہشت گردی میں اعانت کے منصوبہ کے تحت ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے 6 ہفتے کے تربیتی کورس (کرائسس رسپانس ٹیم کورس) کی خواتین شرکاء کی لگن اور عزم وارادہ کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے شرکاء میں اسناد تقسیم کیں۔

کرائسس رسپانس ٹیم کورس بارہ رکنی ٹیم کے لئے ترتیب دیا گیا تھا، جس میں شرکاء کو تنظیم، قیادت اور یرغمال کو رہا کرانے کے آپریشن کے اصول سکھائے گئے۔ کورس میں ٹھکانوں پر حملوں کی صورت حال میں مداخلت کے حربوں پر بھی خصوصی توجہ دی گئی۔ شرکاء کو انتہائی خطرناک دہشت گردوں سے مقابلہ کرنے کی بنیادی مہارتوں سے بھی روشناس کرایا گیا، جس میں انسانی جانوں کو بچانے اور جانی نقصان کو محدود رکھنے کے لئے کم سے کم طاقت کا استعمال کیا جاتا ہے۔

سفیر پیٹرسن نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ " آپ بہادر خواتین کو بیشتر ملکوں میں اپنے ہم منصبوں کی بہ نسبت کہیں زیادہ خطرات کا سامنا کرنا ہوگا۔ پاکستان میں پولیس اور سیکورٹی فورسز خودکش دھماکوں اور دیگر حملوں کا سدباب کرنے کے لئے روزانہ اپنی جانوں کی قربانی دے رہی ہیں۔ میں آپ کی جرات اور لگن کو سراہتی ہوں۔ میں آپ کے خاندانوں کو بھی سلام کرتی ہوں، جن کے اندیشے بھی قابل فہم ہیں، لیکن اُنہیں بھی آپ کے کارناموں پر بجا طور پر فخر ہوگا۔

یہ کورس پاکستان اور امریکہ کے درمیان ایک کامیاب اشتراک کی بھی غمازی کرتا ہے۔ دنیا بھر میں، ڈپلومیٹک

سیکورٹی اورانسداد دہشت گردی میں اعانت کے پروگرام کے ذریعہ امریکی اور حلیف ممالک کے ماہرین انسداد دہشت گردی اکٹھے کام کرتے ہیں اور سیکھتے ہیں اور دہشت گردی کی بیخ کنی کے لئے تعاون کو فروغ دیتے ہیں اور ہم آہنگی بڑھاتے ہیں۔

اپنے آغاز سے اب تک اس پروگرام کے ذریعہ پاکستان میں 90 تربیتی کورسز منعقد کئے جا چکے ہیں اور پندرہ سو سے زیادہ پاکستانی حکام اور قانون نافذ کرنے والے اہلکار یہ تربیت مکمل کر چکے ہیں۔ یہ پروگرام امریکی محکمہ خارجہ کی مالی اعانت سے چلایا جارہا ہے اوراس کے ذریعہ پاکستان میں سلامتی کی صورت حال سے موثر انداز میں نمٹنے کے لئے تربیت، آلات اور ٹیکنالوجی فراہم کی جاتی ہے۔

امریکی سفیر نے کہا کہ ہم دہشت گردوں اور اُن کی تنظیموں کا سراغ لگانے، اُن کی سرکوبی کرنے، اُنہیں شکست دینے، اُنہیں پکڑنے اور سزا دینے کے بارے میں حکومت پاکستان کے اہداف سے متفق ہیں۔

وزیراعظم یوسف رضا گیلانی نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صف اول میں کھڑا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ یہ بہترین وقت ہے کہ ہم خطرات کو اُبھرنے سے قبل ہی اُن سے نبرد آزما ہو جائیں۔

وزیراعظم نے زور دے کر کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ دفاعی طور پر لڑ کر نہیں جیتی جا سکتی۔ ہیں یہ جنگ انتہا پسندوں کی دہلیز پر لے کر جانا ہوگی۔

کرائسس رسپانس ٹیم کورس کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعظم نے اُمید ظاہر کی کہ اس کی تربیت اور اس کے اصول وضوابط میں جدید ترین رجحانات، علم اور آلات سے شرکاء کی قابلیت میں اضافہ ہوگا۔

وزیراعظم سیکریٹریٹ کے چیف سیکورٹی آفیسر سید کلیم امام نے قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کو دہشت گردی کے پیچیدہ مسئلہ کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دینے کے لئے تربیت کورس کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

انسداد دہشت گردی میں معاونت کے پروگرام کی قائم مقام ڈائریکٹر لنڈا ٹیبیٹس نے کورس کو ایک زبردست کامیابی قرار دیا۔

ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کی تربیت حاصل کرنے والی خواتین کی ٹیم

نائب وزیر خارجہ برائے اقتصادی امور و توانائی ڈینیئل ایس سلیوان اسلام آباد میں صحافیوں کے ایک گروپ سے باتیں کر رہے ہیں۔

اعلیٰ امریکی حکام کا مظفر آباد کے زلزلہ زدہ علاقوں کا دورہ

لاہور اسکول آف اکنامکس بھی گئے

ڈینیئل ایس سلیوان مظفر آباد میں زلزلہ سے متاثر ہونے والے علاقوں میں بحالی و تعمیر نو کے منصوبوں کا معائنہ کر رہے ہیں۔

امریکہ کے معاون وزیر خارجہ برائے اقتصادی امور وتجارت ڈینیئل ایس سلیوان اور قائم مقام معاون امریکی تجارتی نمائندہ برائے جنوبی ایشیا کلاوڈیو لیلین فیلڈ نے 10 اگست کو زلزلہ سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا تا کہ وہاں امریکہ کے تعاون سے ہونے والے تعمیر نو کے کاموں کی رفتار کا جائزہ لیا جائے اور اقتصادی ترقی کے فروغ کی حکمت عملی پر غور کیا جائے۔

معاون وزیر خارجہ سلیوان نے آزاد کشمیر کے چیف سیکریٹری جاوید مجید اور مظفر آباد ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین زاہد امین سے ملاقات کی۔ ڈینیئل سلیوان 2006ء میں بھی مظفر آباد کا دورہ کر چکے ہیں۔

معاون وزیر خارجہ سلیوان نے امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یوایس ایڈ) کی اعانت سے زلزلہ کے ملبے کے ڈھیر پر تعمیر کئے جانے والے مکری پارک کا بھی دورہ کیا۔ اپریل 2006ء میں یوایس ایڈ نے مظفر آباد شہر سے ملبہ ہٹانے کے منصوبہ کے لئے 1.7 ملین ڈالر کی امداد فراہم کی تھی۔ اس منصوبہ کے ذریعہ شہر کے وسط سے 8.5 ملین مکعب فٹ ملبہ صاف کیا گیا تھا اور دریائے نیلم کے کنارے حکومت کی مقرر کردہ ایک کھائی مکری کے مقام پر جمع کیا گیا تھا۔

معاون وزیر خارجہ برائے اقتصادی امور، توانائی و تجارت ڈینیئل ایس سلیوان نے 12 اگست کو لاہور اسکول آف اکنامکس کے دورہ کے موقع پر مضبوط اور متحرک امریکہ پاک دوطرفہ تجارتی تعلقات پر زور دیا۔

لاہور اسکول آف اکنامکس کے طالبعلموں اور اساتذہ سے باتیں کرتے ہوئے معاون وزیر خارجہ سلیوان نے کہا کہ امریکی معیشت کی مضبوطی کا دارومدار اُن ملکوں کی ترقی اور نمو پر ہے، جن کہ ساتھ ہم تجارت اور سرمایہ کاری کرتے ہیں۔

لاہور اسکول آف اکنامکس کے ریکٹر ڈاکٹر شاہد امجد چوہدری نے معاون وزیر خارجہ سلیوان کی آمد پر اُن کا خیر مقدم کیا۔ اپنے خطاب کے بعد معاون وزیر خارجہ سلیوان نے امریکہ پاکستان دوطرفہ اقتصادی تعلقات کے بارے میں طالبعلموں اور اساتذہ کے سوالات کے جواب دیئے۔

اپنے دورۂ لاہور کے دوران معاون وزیر خارجہ سلیوان نے پنجاب کے وزیر خزانہ تنویر اشرف کائرہ سے بھی ملاقات کی اور تاجر برادری کے نمائندوں کے ساتھ بھی الگ الگ ملاقاتیں کیں۔

یوایس ایڈ کے 200 ملین ڈالر کے چار سالہ تعمیر نو منصوبہ کے ذریعہ آزاد جموں وکشمیر اور صوبہ سرحد میں سینکڑوں اسکول اور صحت عامہ کے مراکز کی تعمیر، صحت اور تعلیم کی بہتر سہولتوں کی فراہمی اور اقتصادی سرگرمیوں کی بہتری کا سلسلہ جاری ہے۔

مشترکہ اعلامیہ

امریکہ۔پاکستان اقتصادی مکالمہ

اسلام آباد میں (13 اگست 2008ء) کو امریکہ پاکستان اقتصادی بات چیت کے اختتام پر جاری ہونے والے مشترکہ اعلامیہ کا متن درج ذیل ہے:

پاکستان اور امریکہ کے درمیان اقتصادی مکالمہ کا تیسرا دور آج پاکستان کے وزیر برائے خزانہ، ریونیو، اقتصادی امور و شماریات سید نوید قمر اور امریکہ کے معاون وزیر خارجہ برائے اقتصادی امور و تجارت، توانائی اور کاروباری امور ڈینئل ایس سلیوان کی زیر قیادت منعقد ہوا۔ بات چیت میں امریکہ پاکستان اقتصادی اشتراکِ کار کو مزید گہرا کرنے اور طویل مدت ، وسیع البنیاد معاشی تعلقات کو فروغ دینے کی خواہش کا اظہار کیا گیا، جس سے دونوں ممالک کے شہری باہمی طور پر استفادہ کر سکیں ۔فریقین نے ایک وسیع ترایجنڈے پر بات چیت کی، جس میں کُلی اقتصادی حکمت عملی، محنت، فکری املاک کے حقوق، توانائی، زراعت کے شعبہ میں تعاون، دہشت گردوں کو رقوم فراہم کرنے والے نیٹ ورکس کے خاتمہ، تعمیر نو کے مواقع کے علاقے، وظائف کے حوالہ سے حکومتِ پاکستان کی ایک تجویز، بیرونی امداد اور فاٹا کی ترقی، علاقائی تعاون اور ٹرانزٹ ٹریڈ، نجی شعبہ سے تعاون اور دوطرفہ سرمایہ کاری کا سمجھوتہ شامل تھے۔ پاکستان کی خزانہ، تجارت، امور خارجہ، زراعت، داخلہ، محنت، قانون وانصاف، پانی وبجلی اور تعلیم کی وزارتوں، سرمایہ کاری بورڈ اور سٹیٹ بینک آف پاکستان کے نمائندوں اور اُن کے ساتھ امریکہ میں پاکستان کے اکنامک منسٹر نے شرکت کی۔ امریکہ کی جانب سے خارجہ، تجارت اور خزانہ کی وزارتوں، امریکی تجارت کے دفتر کا نمائندہ، امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی اور امریکی سفارتخانہ کے حکام نے حصہ لیا۔

دونوں وفود نے پاکستان کی کُلی اقتصادی حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کیا، جن میں مالیاتی وزری اصلاحات ،حکومت پاکستان کی جانب سے کیے گئے سماجی تحفظ کے اقدامات اور اقتصادی نمو کے فروغ کے منصوبے ، مجبور و کمزور طبقات کو تحفظ فراہم کرنے اور تمام پاکستانیوں کے لئے خوش حالی کے فروغ کے اقدامات شامل ہیں۔ امریکہ اور پاکستان نے معیشت کے استحکام کے لئے اعلان کی گئی کُلی اقتصادی حکمت عملی اور اہداف پر قائم رہنے اور پاکستان کے ڈھانچہ میں اصلاحات کا عمل جاری رکھنے بشمول زری و مالیاتی پالیسی میں مناسبت پیدا کرنے کے بارے میں حکومت پاکستان کے اقدامات کی اہمیت پر اتفاق کیا۔ تعمیر نو کے مواقع کے زونز کے قیام کے لئے بھی مفید بات چیت کی گئی، جن سے وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقوں، صوبہ سرحد، آزاد جموں وکشمیر کے زلزلہ زدہ علاقوں اور بلوچستان میں افغان سرحد کے ساتھ سو کلومیٹر اندر علاقے میں روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور معاشی ترقی ہوگی۔ تعمیر نو کے مواقع کے زونز سے ان علاقوں میں تیار کردہ مصنوعات کی برآمد کو منڈی میں زیادہ رسائی دی جائے گی اور سرحدی علاقوں کے لئے روزگار کے مواقع میسر آئیں گے۔

آزادانہ تجارت ، فکری املاک کے حقوق کا تحفظ اور محنت کے معاملات سمیت تمام امور پر زیادہ سے زیادہ اقتصادی مواقع کے فروغ کے نصب العین کو مدنظر رکھ کر بات چیت کی گئی۔ دوطرفہ سرمایہ کاری کے سمجھوتہ کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے حل طلب معاملات پر بھی مفید بات چیت کی گئی، جس سے زیادہ آزاد، شفاف، اور متوقع کاروباری فضا ہوگی۔ ہم نے اتفاق کیا ہے کہ امریکہ اور پاکستان دوطرفہ سرمایہ کاری کے سمجھوتہ پر بات چیت دوبارہ شروع کرنے میں زبردست دلچسپی رکھتے ہیں اور یہ کہ سرمایہ کاری کے ہمارے ماہرین کو اس سلسلہ میں جلد از جلد ملاقات کرنی چاہیئے۔ امریکی جامعات میں پاکستانی طالب علموں کے حصول تعلیم کے لئے مواقع بڑھانے کی نئی راہیں تلاش کرنے ،جن میں وظائف کے مواقع کو وسعت دینا شامل ہے پر بھی غور کیا گیا اور ہم نے اس معاملہ پر مزید کام جاری رکھنے پر بھی اتفاق کیا۔

فریقین نے دنیا بھر میں ایندھن اور اشیائے خورد ونوش کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور حکومت پاکستان کی جانب سے قیمتوں میں اضافے سے نمٹنے کے لئے پالیسی اقدامات کا اعتراف کرتے ہوئے اور توانائی اور زراعت میں دوطرفہ تعاون کو مستحکم کرنے کی راہیں تلاش کرنے ،خصوصاً استعداد بڑھانے اور ان شعبوں میں زیادہ امریکی سرمایہ کاری کی ترغیب دینے کے متعلق بات چیت کی۔ فریقین نے دہشت گردی کے لئے رقوم کی فراہمی کے نیٹ ورکس کے خاتمہ سے متعلق معاملات کو بہتر طور پر طے کرنے اور پاکستان کے منی لانڈرنگ آرڈیننس کو مستحکم کرنے کے لئے مثبت اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ سرحدی علاقوں میں پائیدار سماجی واقتصادی ترقی کے لئے حکومت پاکستان کی کوششوں کو مستحکم بنانے کے لئے طریقہ کار پر بھی بات چیت کی گئی۔

دونوں وفود نے 2009ء میں امریکہ میں دوبارہ ملاقات کرنے پر اتفاق کیا۔

پشاور میں امریکی قونصل خانہ کے پولیٹکل قونصلر ڈیرین میکینن ، نائب افسر امور عامہ رویا ملر پی ٹی وی کے ایک پشتو پروگرام میں شریک ہیں۔

زبان و بیان سے ماوریٰ...

امریکی قونصل خانہ پشاور کے پشتو زبان جاننے والے امریکی افسران نے امریکی قونصل خانہ کی 50 ویں سالگرہ کی مناسبت سے پی ٹی وی کے ایک پشتو پروگرام میں شرکت کی۔اس پروگرام کے دوران شعبہ امور عامہ کی معاون افسر رویا ملر اور پولیٹیکل آفیسر ڈیرین میکینن نے گزشتہ پچاس برسوں میں قونصل خانہ اور مقامی آبادی کے درمیان ثقافتی رابطے استوار کرنے کی کوششوں کے حوالے سے اظہار خیال کیا۔اُنہوں نے پشاور قونصل خانہ میں تعینات امریکی افسران کو پشتو زبان سیکھنے کے ایک منصوبہ کے بارے میں بھی بتایا۔

ڈیرین میکینن نے کہا کہ موسیقی کے موضوعات آفاقی ہوتے ہیں۔افسران نے پشتو کی تین میوزک ویڈیوز کو منتخب کر کے بتایا کہ کس طرح موسیقی سرحدوں کو عبور کرتی ہے۔رویا ملر نے دیگر ثقافتوں کی موسیقی دریافت کر کے انسان ایک دوسرے کی رسم و رواج اور اقدار کو بہتر طور پر جان سکتے ہیں۔

پی ٹی وی پاکستان میں وہ واحد براڈ کاسٹ چینل ہے جو وفاق کے زیر انتظام علاقوں میں پروگرام نشر کرتا ہے۔یہ پروگرام مکمل طور پر پشتو میں ریکارڈ کیا گیا اور پاکستان بھر میں بشمول صوبہ سرحد، سرحدی علاقوں اور فاٹا میں نشر کیا گیا۔

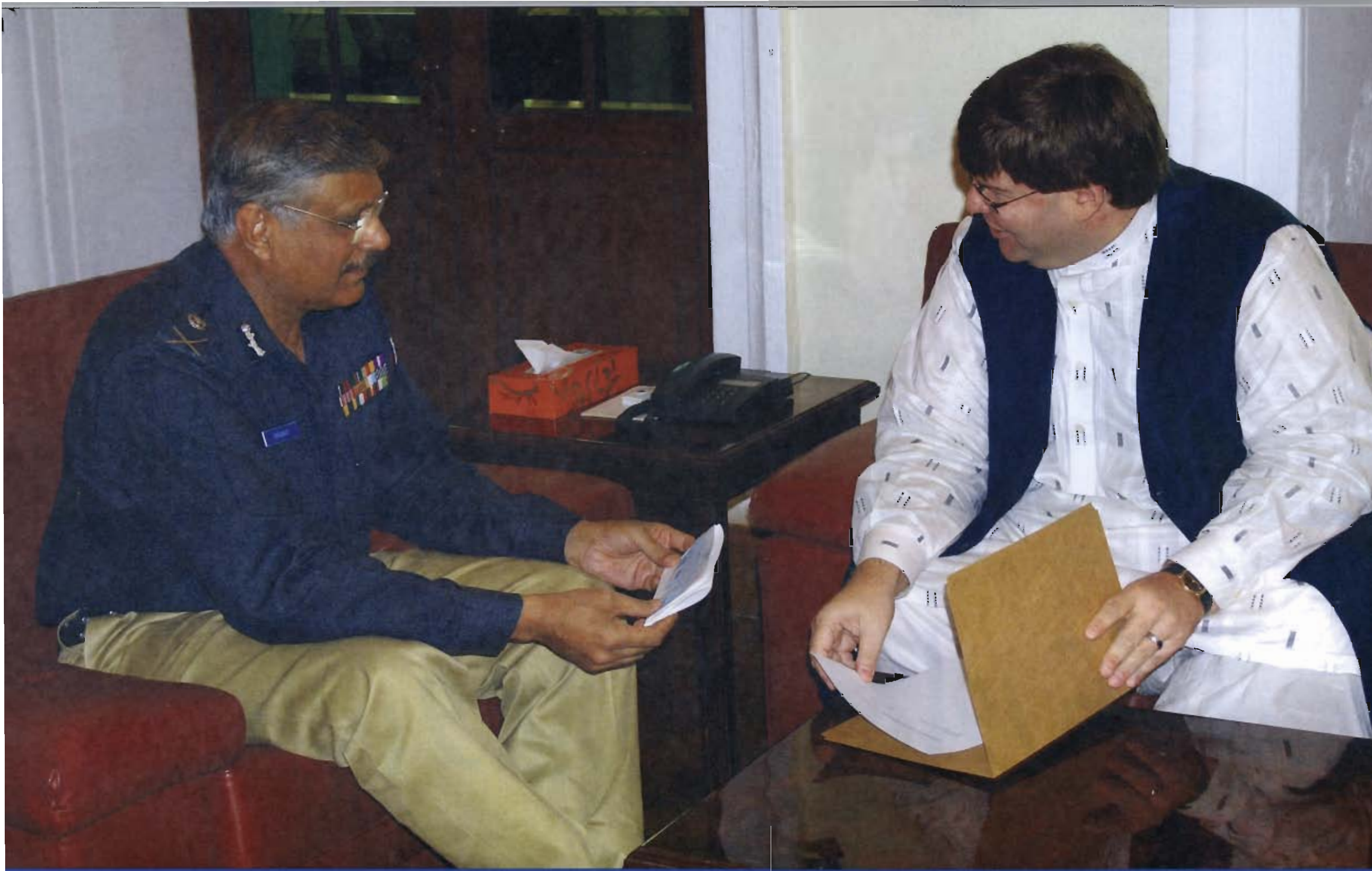

امریکی قونصل خانہ کے پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ پنجاب پولیس کے انسپکٹر جنرل کو راجن پور میں سیلاب زدگان کے بچاؤ کے آپریشن کیلئے امداد کی مد میں 50 ہزار ڈالر کا چیک دے رہے ہیں۔

امریکہ کی جانب سے سیلاب زدگان کیلئے ہنگامی امداد

حکومتِ امریکہ نے امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یوایس ایڈ) کے ذریعہ صوبہ سرحد کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے لوگوں کے لئے 50 ہزار ڈالر کی ہنگامی امداد فراہم کی ہے اور اتنی ہی رقم پنجاب پولیس کو راجن پور میں سیلاب زدگان کیلئے امدادسرگرمیوں کے لئے فراہم کی ہے۔

اِس رقم سے ضلع پشاور کے پٹوار بالا اور پٹوار پائیں کے علاقوں میں لگ بھگ 5,400 افراد/900 خاندانوں کو جیری کین اور پینے کا پانی، مٹی کے تیل کے لیمپ، چولہے، ایندھن اور کھانے پینے کے برتن فراہم کئے جائیں گے۔ پنجاب پولیس کی دیئے جانے والے امدادی پیکج کو ایندھن خریدنے اور پولیس کی گاڑیوں کی مرمت کے لئے استعمال کیا جائے گا، جنہیں سیلاب زدگان کے ریلیف آپریشن میں اعانت کے لئے استعمال کیا جارہا ہے اور جن سے راجن پور میں سیلاب کے باعث بے گھر ہونے والوں کو تحفظ فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔

امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن نے 11 اِگست کو اسلام آباد میں کہا ہے کہ امریکہ اس ہولناک آفت سے متاثر ہونے والے خاندانوں سے اظہارِ ہمدردی کرتا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ امریکی عوام کی جانب سے اِس امداد سے سیلاب زدگان کی مدد کے لئے اشیائے ضروریہ ملیں گی۔ آزمائش کی اِس گھڑی میں ہم آپ کے ساتھ ہیں۔

یوایس ایڈ کی جانب سے فراہم کی جانے والی امداد قدرتی آفت کے ابتدائی مراحل میں انسانی جانوں کے مزید ضیاع یا اُن کے زخمی ہونے سے روکتی ہے۔ یوایس ایڈ اِس قسم کی امداد 2003ء، 2005ء اور 2007ء میں بھی فراہم کر چکا ہے۔ اکتوبر 2005ء کے زلزلہ کے فوراً بعد یوایس ایڈ نے امداد فراہم کی، جس سے زلزلہ زدہ علاقوں میں زندگیوں کو بچایا گیا۔ یوایس ایڈ تب سے زلزلہ سے بُری طرح متاثر ہونے والے بعض علاقوں میں مدد کر رہا ہے۔

26 پاکستانی طالبعلموں کی تعلیمی پروگرام میں شرکت کیلئے امریکہ روانگی

امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یوایس ایڈ) کی مشن ڈائریکٹر این آرنیز نے مختلف ثقافتوں کے مابین مفاہمت کے فروغ کی ضرورت پر زور دیا ہے اور تبادلہ پروگراموں کو طلباو طالبات کی وسعتِ نظر کو نکھارنے کی جانب پہلا قدم قرار دیا۔

این آرنیز نے 26 پاکستانی ہائی اسکول طالبعلموں کی واشنگٹن میں سائنس وٹیکنالوجی کے دو ہفتے کے تبادلہ پروگرام میں شرکت کے لئے روانگی سے قبل 13 اگست کو اسلام آباد میں منعقد ہونے والی الوداعی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "میں جانتی ہوں کہ آپ کے والدین اور اساتذہ کو آپ کی تعلیمی کامیابیوں اور آپ کے اس پروگرام کیلئے انتخاب پر فخر ہے۔"

یہ تبادلہ پروگرام یوایس ایڈ کے 90 ملین ڈالر مالیت کے ایڈلنکس (ED-LINKS) پروگرام کا حصہ ہے، جس کے تحت طالبعلموں کو ویب ڈیولپمنٹ، ڈیجیٹل فوٹوگرافی اور ویڈیو پروڈکشن کے بارے میں پڑھایا جائے گا۔ اِس پروگرام کے تحت جانے والا طالبعلموں کا پہلا گروپ جو چودہ لڑکوں اور 12 لڑکیوں پر مشتمل ہے، اسلام آباد کے شہری و دیہی علاقوں کی نمائندگی کرتا ہے۔

یوایس ایڈ کی سربراہ آرنیز نے کہا کہ "آپ کو جدید ترین انفارمیشن ٹیکنالوجی کے بارے میں زیادہ سے زیادہ سیکھنے کے ساتھ ساتھ امریکی زندگی کا براہِ راست مشاہدہ کرنے کا ایک منفرد موقع مل رہا ہے۔ میں جانتی ہوں کہ آپ پاکستان کی موثر نمائندگی کرنے پر نازاں ہوں گے اور امریکی طالب علموں اور اساتذہ سے دلچسپ دوستیاں قائم کریں گے، جن سے آپ کی ملاقات ہوگی۔

ایڈلنکس کے تحت بلوچستان، سندھ اور اسلام آباد سے تیس تیس طالب علموں کو ہر سال بھیجا جائے گا۔ طالبعلموں کو ان علاقوں کے پسماندہ گھرانوں سے اُن کی قابلیت کی بنیاد پر منتخب کیا جاتا ہے۔ ایڈلنکس حکومتِ پاکستان کی وزارتِ تعلیم کے اشتراک سے کام کرتا ہے۔

2002ء سے اب تک حکومت امریکہ یوایس ایڈ کے ذریعہ پاکستان کو اقتصادی ترقی، تعلیم، صحت اور حکمرانی کو بہتر بنانے اور زلزلہ زدہ علاقوں میں تعمیرِ نو کے لئے دو ارب ڈالر سے زیادہ کی امداد فراہم کرچکا ہے۔

یوایس ایڈ کی مشن ڈائریکٹر این آرنیز اور ایڈیشنل سیکریٹری تعلیم شاہد احمد کا تعلیمی پروگرام پر روانہ ہونے والے طالب علموں کے ساتھ گروپ فوٹو۔

انگلش ایکسیس مائیکرو سکالرشپ پروگرام

امریکی قونصل خانہ کے پرنسپل آفیسر ملتان میں انگلش ایکسیس مائیکرو سکالرشپ پروگرام کے فارغ التحصیل ہونے والے ایک طالب علم کو سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں۔

انگلش ایکسیس مائیکرو سکالرشپ پروگرام کے فارغ التحصیل ہونے والے طالب علموں کا لاہور میں امریکی قونصل خانہ کے پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ، کیئر فاؤنڈیشن کی ٹرسٹی سیما عزیز کے ہمراہ گروپ فوٹو۔

لاہور کے امریکی قونصل خانے کے پرنسپل آفیسر برائن ڈی ہنٹ نے 20 اگست کو ملتان میں انگریزی زبان سکھانے کے اسکالرشپ پروگرام میں حصہ لینے والے طلبا میں سرٹیفکیٹ تقسیم کیۓ۔ اس موقع پر تربیت مکمل کرنے والے طلبا سے خطاب کرتے ہوۓ انھوں نے کہا" اس پروگرام کے ذریعے آپ کو انگریزی زبان پر بہتر دسترس حاصل ہوگی۔ اب آپ پاکستانی یونیورسٹیوں میں داخلے کے لئے بہتر طور پر تیار ہیں اور مستقبل میں آپ کو روزگار کے حصول میں بھی کافی مدد ملے گی، کیونکہ انگریزی زبان میں مہارت اس مقصد کے لئے بہت معاون ثابت ہوگی۔"

امریکی محکمہ خارجہ نے مختلف ملکوں میں طلبا کو انگریزی زبان سیکھنے میں مدد دینے کے لئے یہ دوسالہ اسکالرشپ پروگرام شروع کر رکھا ہے۔ یہ پروگرام دنیا بھر میں ایسے نوجوانوں کو، جو زیادہ وسائل نہیں رکھتے، امریکی طرز کے کلاس روم کا تجربہ فراہم کرتا ہے۔ پاکستان میں اس پروگرام کا مقصد ذہین طلبا کو انگریزی زبان بولنے اور لکھنے کی تربیت دینا ہے، تاکہ وہ پاکستانی یونیورسٹیوں میں داخلہ لے سکیں۔ اس طرح وہ اُن طلبا سے بہتر طور پر مقابلہ کر سکتے ہیں، جو انگلش میڈیم اسکولوں سے پڑھ کر آتے ہیں۔

پاکستان میں انگریزی زبان کی تربیت کا پہلا پروگرام 2004 میں لاہور میں شروع کیا گیا تھا۔ اس وقت پاکستان بھر میں تقریباً 1,370 طلبا اس پروگرام میں حصہ لے رہے ہیں۔ یہ پروگرام پشاور، لاہور، ملتان، راولپنڈی اور گوادر میں چل رہا ہے۔

ملتان کے دورے کے موقع پر پرنسپل آفیسر ہنٹ اور امور عامہ کے آفیسر مسٹر میل نے ایس او ایس ولیج کا بھی دورہ کیا، جہاں انھیں بچوں کی فلاح و بہبود کے سلسلے میں ایس او ایس ولیج کی کارکردگی کے بارے میں بتایا گیا۔

امریکی قونصل خانہ کراچی کی سرگرمیاں

امریکی قونصل جنرل کے ایل اینسکی جیکب آباد شہر کے بانی جان جیکب کے مقبرہ پر پھولوں کی چادر چڑھا رہی ہیں۔
جیکب آباد کے ڈی سی او اور ڈی پی او نے شہر میں آمد پر ان کا استقبال کیا۔

امریکی قونصل جنرل کا جیکب آباد شہر کے بانی کو خراج عقیدت

امریکی قونصل جنرل کے ایل اینسکی نے 22 جولائی کو بالائی سندھ کے دورے کے موقع پر جیکب آباد شہر کے بانی سر جان جیکب کے مزار پر پھول چڑھائے۔ ضلعی رابطہ افسر محمد رشید اور ضلعی پولیس افسر ثاقب میمن نے قونصل جنرل کا خیر مقدم کیا۔ پولیٹیکل آفیسر مسٹر ٹم ہال بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ایک گھنٹے کی ملاقات میں ضلعی رابطہ افسر محمد رشید نے قونصل جنرل کو علاقے میں صحت، تعلیم، آب رسانی اور سڑکوں کی تعمیر کے جاری ترقیاتی منصوبوں کے بارے میں بتایا۔

امریکی سفارت کار کا دورئہ آئی بی اے سکھر

برانچ پبلک افیئرز آفیسر کیرن والٹرز ڈیوس انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن، سکھر کے ڈائریکٹر نثار صدیقی کو ایک کتاب پیش کر رہی ہیں۔

کراچی کے امریکی قونصل خانے کی امور عامہ کی افسر کیرن والٹرز ڈیوس نے 25 جولائی کو سکھر کے انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کے ڈائریکٹر نثار صدیقی سے ملاقات کی۔ والٹرز ڈیوس نے اس موقع پر کہا کہ " ادارے میں انتظامی تربیت حاصل کرنے والے طلبا کی بدولت، جو جدید ترین عالمی رجحانات سے آگاہ ہوتے ہیں، پاکستان تجارت کی دنیا میں بہتر طور پر مقابلہ کر سکتا ہے۔ آپ کے ادارے نے ویڈیو کانفرنسنگ کا جو نیا سلسلہ شروع کیا ہے، اس سے بزنس کی تربیت دینے والے دوسرے عالمی اداروں کے ساتھ آپ کا بہتر رابطہ قائم ہو جائے گا۔"

ڈائریکٹر نثار صدیقی نے مز ڈیوس کو ادارے میں داخلہ لینے والے طلبا کی بڑھتی ہوئی تعداد اور ادارے میں کام کرنے والے اساتذہ کے بارے میں بتایا۔

شاہ عبداللطیف یونیورسٹی اور امریکی یونیورسٹیوں کے درمیان روابط

شاہ عبداللطیف یونیورسٹی کی وائس چانسلر ڈاکٹر نیلوفر شیخ برانچ پبلک افیئرز آفیسر کیرن والٹرز کو یادگاری شیلڈ پیش کر رہی ہیں۔

کراچی کے امریکی قونصل خانے کے امور عامہ کی افسر کیرن والٹرز ڈیوس نے 24 جولائی کو شاہ عبداللطیف یونیورسٹی، خیر پور کی وائس چانسلر ڈاکٹر نیلوفر شیخ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انھیں یونیورسٹی کے تعلیمی پروگراموں اور امریکہ کی ممتاز یونیورسٹیوں سے روابط قائم کرنے کی کوششوں کے بارے میں بتایا گیا۔ کیرن والٹرز ڈیوس نے انگریزی، پولیٹیکل سائنس اور بین الاقوامی تعلقات جیسے مضامین کے لئے ایسا نصاب تعلیم تیار کرنے پر زور دیا، جو بدلتے ہوئے عالمی رجحانات کا آئینہ دار ہو۔ مز ڈیوس نے یونیورسٹی کے اساتذہ پر بھی زور دیا کہ وہ پاکستان میں قائم یو ایس ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ذریعے فلبرائیٹ اسکالرشپ پروگرام میں شریک ہو کر امریکہ میں تعلیم حاصل کرنے کے مواقع سے فائدہ اٹھائیں۔

مز ڈیوس نے شعبہ ابلاغ عامہ میں تحقیقاتی رپورٹنگ اور موثر ابلاغ کے موضوع پر منعقدہ ورکشاپ میں حصہ لینے والے سکھر، خیر پور، گمبٹ، تھری، رانی پور اور ہنگورجا کے صحافیوں میں سرٹیفکیٹ بھی تقسیم کئے۔ اس ورکشاپ کا اہتمام اسٹیٹ ایلومینائی ایسوسی ایشن، جامشورہ (SAAJ) کے اشتراک سے کیا گیا تھا اور اس کے لئے فنڈز حکومت امریکہ نے دیئے تھے تاکہ دیہی علاقوں میں کام کرنے والے صحافیوں کو سماجی ترقی اور غربت کے خاتمے کے بارے میں تحقیقاتی رپورٹنگ کی تربیت دی جا سکے۔

پاکستانیوں کی صحت کو بہتر بنانے کیلئے یوایس ایڈ کا کارپوریٹ سیکٹر سے اشتراک

یوایس ایڈ پاکستان کی ڈائریکٹر صحت، جمہوریت وحکمرانی کیتھلین میکڈانلڈ مفاہمت کی یادداشت پر دستخطوں کی تقریب سے خطاب کر رہی ہیں۔

امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یوایس ایڈ) نے 18 اگست کو اسلام آباد میں کارپوریٹ شعبہ کی تین ممتاز فرم موبی لنک، میڈین ٹیک اور یونی لیور پاکستان کے ساتھ مفاہمت کی تین یادداشتوں پر دستخط کئے ہیں۔

یوایس ایڈ پاکستان کی ڈائریکٹر صحت، جمہوریت وحکمرانی کیتھلین میکڈانلڈ نے کہا ہے کہ یوایس ایڈ پاکستانی لوگوں کو صاف پانی تک رسائی کی فراہمی میں اور صفائی ستھرائی کی عادات اپنانے میں ان کی معاونت کر رہا ہے، جن سے ان کی زندگیاں بچائی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم کارپوریٹ سیکٹر کے ساتھ نت نئے اشتراک کار کر کے ایسی راہیں تلاش کرنے کے منتظر ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ ہم پاکستان کے شہریوں کو ایک بہتر اور صحت مند زندگی گزارنے میں مدد دینے کے مشترکہ نصب العین کے حصول کے لئے بھی کوشاں ہیں۔

ان سمجھوتوں پر یوایس ایڈ کے پاکستان میں پینے کے محفوظ پانی اور صفائی ستھرائی کے فروغ کے پروگرام کے تحت دستخط کئے گئے ہیں اور ان کے ذریعہ نجی شعبہ کی طاقت، مہارت اور وسائل بڑھانے میں مدد ملے گی جن کے ذریعہ پاکستان کے میلینیم ڈیولپمنٹ ہدف یعنی صاف پانی کی فراہمی اور صفائی ستھرائی کی عادات کے فروغ کے ذریعہ اسہال کے مرض پر قابو پانے میں کے حصول میں مدد ملے گی۔

مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کر کے میڈین ٹیک اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ملک کے چالیس اضلاع میں بڑی تعداد میں گھرانوں کو ایکواٹیبس کی بآسانی فراہمی ممکن ہو سکے۔ اسی طرح یونی لیور نے اس بات کا عہد کیا ہے کہ وہ پس ماندہ آبادیوں میں ہاتھوں کو صابن سے دھونے اور صحت مند عادات کے بارے میں شعور بیدار کر کے اسہال کے باعث اموات کی شرح میں کم کرنے کی کوشش کرے گا۔ موبی لنک یوایس ایڈ کے پاکستانی لوگوں کو صاف پانی تک رسائی فراہمی میں اور صفائی ستھرائی کی عادات اپنانے کے پروگرام میں اعانت کرے گا تاکہ پینے کے محفوظ پانی اور صفائی ستھرائی کے بارے میں انتہائی اہم پیغامات کو مقامی زبانوں میں پھیلایا جائے اور اس سلسلہ میں وہی طریقہ کار بروئے کار لایا جائے گا جو کسان ہیلپ لائن سروس میں اختیار کیا گیا ہے۔

سرگودھا میں ایچ آئی وی اور ایڈز کے بارے میں نشست

لاہور میں امریکی قونصل خانہ کے پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ نے حال ہی میں سرگودھا میں ایک تربیتی ورکشاپ میں شرکت کی، جس میں ایچ آئی وی اور ایڈز کے مرض کے متعلق شعور و آگہی بیدار کرنے میں علمائے کرام کے کردار پر بات کی گئی ۔ یہ ورکشاپ انٹر ریلیجس کونسل فار ہیلتھ (پنجاب) نے یونیسیف کے تعاون سے منعقد کی اور اس میں مختلف مکتبہ ہائے فکر کے مذہبی رہنماؤں نے شرکت کی۔

امریکی قونصل خانہ کے پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ سرگودھا میں ایڈز کے بارے میں شعور بیدار کرنے کے لئے ہونے والی ایک ورکشاپ سے خطاب کر رہے ہیں۔

لاہور میں بادشاہی مسجد کے امام و خطیب مولانا سید عبدالخبیر آزاد نے تقریب کی صدارت کی، جبکہ ڈاکٹر علی رزاق اور ڈاکٹر شازیہ سعد علی نے بالترتیب پنجاب ایڈز کنٹرول پروگرام اور یونیسیف کی نمائندگی کی۔

اِس موقع پر خطاب کرتے ہوئے برائن ہنٹ نے کہا کہ علمائے کرام اِس مسئلہ کے متعلق شعور بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ مولانا عبدالخبیر آزاد نے علماء کو اس سلسلہ میں ان کی معاشرتی ذمہ داریاں یاد دلائیں۔

بھارت اور پاکستان سے تعلق رکھنے والے طلبہ وطالبات واہگہ بارڈر پر منعقد ہونے والی تقریب میں شریک ہیں۔

امن کا پیغام عام کرنے کا عزم
بھارتی اور پاکستانی طلبا کی لاہور

پروگرام 'سیڈز آف پیس' میں شریک ایک بھارتی طالب علم حاسط مستری نے لاہور میں اپنے ایک ہفتے کے قیام کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا "یہاں ہر شخص بہت اچھا مہمان نواز ہے۔ ہم جہاں بھی گئے لوگ احترام اور گرمجوشی سے پیش آئے۔ گھروں میں قیام کے اس پروگرام کا یہ انتہائی پرمسرت حصہ ہے۔"

پاکستان کے پروگرام ڈائریکٹر سجاد احمد اور ان کے بھارتی ہم منصب کے زیر اہتمام اس پروگرام کے تحت 18 بھارتی طلبا اور 7 گروپ لیڈر پاکستان کے ثقافتی دارالحکومت لاہور پہنچے جہاں انہوں نے پاکستانی طلبا کے ساتھ قیام کیا اور ان کی خاندانی زندگی کے بارے میں آگاہی حاصل کی۔

نیویارک میں قائم اس غیر سرکاری اور غیر سیاسی تنظیم 'سیڈز آف پیس' نے 2001 میں ممبئی اور لاہور سے تعلق رکھنے والے بھارتی اور پاکستانی طلبا کیلئے ایک آزمائشی پروگرام شروع کیا۔ اس وقت سے لیکر اب تک 150 سے زائد کم عمر بھارتی اور پاکستانی طلبا نے اس پروگرام میں حصہ لیا جبکہ دونوں ملکوں سے مزید بارہ، بارہ طالب علموں نے جون 2008 میں تنظیم کے ایک کیمپ میں شرکت کی۔

طلبا کیلئے کئی سرگرمیوں کا منصوبہ تیار کیا گیا جن میں ورکشاپوں کا اہتمام بھی شامل تھا۔ ان ورکشاپوں میں قائدانہ صلاحیتوں کی تربیت دی گئی اور دوطرفہ مسائل کے بارے میں رویوں کا جائزہ لیا گیا۔ طلبا نے ان صلاحیتوں اور رویوں کا مظاہرہ لاہور کے پانچ سکولوں کے دورے کے موقع پر کیا۔ ایک پاکستانی طالب علم اور میزبان محمد سعد نے کہا کہ یہ ورکشاپیں حیرت انگیز، غیر روائتی اور مفید تھیں۔

بھارتی طلبا کا یہ دورہ محض تعلیمی نہیں تھا۔ انہوں نے بادشاہی مسجد، قلعہ لاہور اور گردوارہ ڈیرہ صاحب جیسے تاریخی مقامات کے علاوہ مشہور انارکلی بازار کی سیر کی جہاں انہوں نے جی بھر کے شاپنگ کی۔ اس دورے میں بھارتی مہمانوں کو واہگہ سرحد پر پرچم اتارنے کی تقریب پاکستانی علاقے سے دیکھنے کا موقع ملا۔

پاکستانی اور بھارتی طالب علموں کے ساتھ ایک عشائیے میں شریک پبلک افیئرز آفیسر ٹریسی میل نے ان سے کہا کہ وہ امن ورواداری کا پیغام عام کریں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ دورہ کئی تاحیات دوستیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔

2003 سے ایک گروپ لیڈر مانیکا واہی نے کہا" یہ سیکھنے کا ایک بہت اچھا تجربہ تھا۔ ہم پر بے پناہ محبت نچھاور کی گئی اور گرمجوشی کا مظاہرہ کیا گیا۔ میں نہ صرف لاہور میں گزرے ہوئے وقت کی یادیں ساتھ لائی ہوں بلکہ وہ

بھارت اور پاکستان سے تعلق رکھنے والے طلبہ وطالبات ایک مقامی اسکول کے دورہ کے موقع پر۔

کہانیاں بھی میرے ذہن میں محفوظ ہیں جو میرے میزبان اوران کے اہل خانہ نے مجھے سنائیں۔ یہ ایسا خزانہ ہے جو ہمیشہ میرے دل کے قریب رہے گا۔"

سیڈ ز آف پیس کے ڈائریکٹر گلوبل پروگرامنگ پاؤل میلہٹ بھی ان بچوں کا ساتھ دینے کیلئے لاہور آئے۔انہوں نے کہا" میں نے یہاں بہت اچھا وقت گزارہ ہے اورایسے پروگراموں کی منصوبہ بندی کرتا رہوں گا۔" گھرمیں قیام کرنے کے اس پروگرام پر اظہار خیال کرتے ہوئے بھارت کے ایس او پی پروگرام ڈائریکٹر فیروزان مہتا نے کہا"ایسے مواقع بار بار پیدا کئے جانے چاہئیں۔"

دنیا بھر میں تنازعات کے مختلف علاقوں سے بچوں کو سیڈز آف پیس سمرکیمپ میں چھ ہفتے کی سرگرمیوں کیلئے یکجا کیا جاتا ہے جس کا مقصد تنازع کے دونوں فریقوں کے طالب علموں میں قیام امن اور تنازع کے تصفیئے کی استعداد بڑھانا ہوتا ہے۔ طالب علموں کا چناؤ مقابلے کے ایک عمل کے ذریعے کیا جاتا ہے جو سفارشات، مضامین اورانٹرویوز پرمبنی ہوتا ہے۔ مسز ملیحہ ابرار نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا"لاہور کا یہ دورہ سب کیلئے سیکھنے کا ایک تجربہ تھا۔ پاکستان میں زندگی کے بارے میں بھارتی طالب علموں کے مختلف نقطہ نظر سے ہمیں کئی باتوں کا بہتر انداز میں تجزیہ کرنے میں مدد ملی ہے۔"

دورے کے اختتام پر ایک خیر سگالی عشائیے کا اہتمام کیا گیا جس میں بھارتی مہمانوں اور پاکستانی میزبانوں نے تحائف کا تبادلہ کیا اور امن کا پیغام عام کرنے کا سلسلہ جاری رکھنے کا وعدہ کیا۔ موقع کی مناسبت سے بھارتی مہمانوں نے لاہور میں "سکھ چین" کے پودے لگائے جو امن وسکون کی علامت ہیں۔

میں ہفتہ بھر کی سرگرمیاں

بھارت اور پاکستان سے تعلق رکھنے والے طلبہ وطالبات کا استقبالیہ میں گروپ فوٹو۔

یوایس ایڈ کی مالی اعانت سے صوبائی اسمبلیوں کی ویب سائٹس کی تشکیل

پنجاب اسمبلی کے اسپیکر رانا محمد اقبال پنجاب کی صوبائی اسمبلی کی ویب سائٹ کا باضابطہ افتتاح کر رہے ہیں۔
تصویر میں یوایس ایڈ کے ڈائریکٹر مائیکل ہرشیشن بھی نمایاں ہیں۔

کیا آپ اپنے حلقے سے تعلق رکھنے والے قانون سازوں کے بارے میں جاننے کے خواہاں ہیں؟ کیا آپ انہیں اُن موضوعات کے بارے میں لکھنا چاہتے ہیں جو آپ کے نزدیک اہمیت کے حامل ہیں؟ کیا آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ اسمبلیاں کس طرح کام کرتی ہیں؟ یا شائد آپ اسمبلی کی عمارت کا مجازاً دورہ کرنا چاہتے ہیں۔ یہ تمام معلومات صرف ایک بٹن دبانے کے فاصلے پر ہیں اور یہ سب کچھ یوایس ایڈ کی مالی اعانت کی بدولت پنجاب، سرحد اور سندھ کی صوبائی اسمبلیوں کو اپ ڈیٹ کرنے کے باعث ممکن ہوا ہے۔

یوایس ایڈ پاکستان کے دفتر جمہوریت وحکمرانی کے ڈائریکٹر مائیکل ہرشیشن نے کہا ہے کہ حالیہ برسوں میں صوبہ سرحد اور پنجاب کی اسمبلیاں ارکان تک عوام کی رسائی اور ان کے متعلقہ حلقوں کے رائے دہندگان کے لئے کام کرنے کے حوالے سے آگے آگے رہی ہیں۔

افتتاحی تقریبات تینوں صوبائی دارالحکومتوں میں منعقد ہوئیں۔ یوایس ایڈ کے کام کو سراہتے ہوئے پنجاب اسمبلی کے اسپیکر رانا محمد اقبال نے بٹن دبا کر باقاعدہ طور پر پنجاب اسمبلی کی ویب سائٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر مختلف جماعتوں سے تعلق رکھنے والے ارکان اسمبلی کی ایک بڑی تعداد بھی اس موقع پر موجود تھی اور انہوں نے ویب سائٹ میں بڑی دلچسپی کا اظہار کیا۔

لاہور میں امریکی قونصل خانہ کے پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ نے امید ظاہر کی کہ یہ ویب سائٹ رائے دہندگان، طالب علموں، محققین اور ذرائع ابلاغ کے لئے ایک مفید ماخذ ثابت ہوگی۔

کراچی میں امریکی قونصل جنرل کے ایل اینسکی نے سندھ اسمبلی کی ویب سائٹ کے افتتاح کے موقع مہمانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس ویب سائٹ کے اجراء سے عوام کو اپنی حکومت میں زیادہ شمولیت حاصل ہو سکے گی۔

یہ ویب سائٹس www.panwfp.gov.pk (سرحد) www.pap.gov.pk (پنجاب) اور www.pas.gov.pk (سندھ) انگریزی اور اردو میں اس اسمبلی کی تاریخ، ارکان، بلز، قوانین، اسمبلی کی کارروائی اور قراردادوں کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کرتی ہے۔ ان میں اسمبلی کی قائمہ کمیٹیوں کے کام کرنے کے طریقہ کار اور ان کی سرگرمیوں کو رپورٹوں، نیوز ریلیز، نیوز کلپنگس اور تصاویر کے ذریعہ اجاگر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ویب سائٹ میں ایک ای میل پورٹل بھی موجود ہے، جس کے ذریعہ شہری اسمبلی کے حکام سے براہ راست رابطہ کر سکتے ہیں اور اس سے حکومت کے کاموں میں عوامی آراء کی حوصلہ افزائی ہوگی۔

مائیکل ہرشیشن نے کہا ہے کہ ہم سمجھتے ہیں کہ ان ویب سائٹس کے اجراء سے عوام کے شعور میں اضافہ ہوگا اور سیاسی عمل میں دلچسپی بڑھے گی حکمرانی میں شفافیت اور لوگوں کی شمولیت کو فروغ حاصل ہوگا اور پاکستان میں جمہوریت پھلے پھولے گی۔

ان ویب سائٹس کو حکومت امریکہ کے 9.3 ملین ڈالر مالیت کے پروگرام پاکستان میں قانون سازی کو مستحکم کرنے کے منصوبہ (PLSP) کے تحت تیار کیا گیا ہے، جو پاکستان میں پارلیمانی اداروں اور پارلیمانی عمل کو مضبوط کرنے کے لئے قومی وصوبائی قانون ساز اداروں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

پنجاب اسمبلی کے اسپیکر رانا محمد اقبال ویب سائٹ کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

یوایس ایڈ کا 90 ملین ڈالر مالیت کا تعلیمی پروگرام: دائرہ کار بلوچستان تک پھیلا دیا گیا

امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یوایس ایڈ) اور حکومت بلوچستان کے محکمہ تعلیم وخواندگی نے 19 اگست کو کوئٹہ میں مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کئے تاکہ یوایس ایڈ کے 90 ملین ڈالر مالیت کے ملک گیر پروگرام ایڈلنکس کا دائرہ کار بلوچستان کے صوبے میں بھی پھیلایا جائے۔

یوایس ایڈ پاکستان کے قائم مقام مشن ڈائریکٹر ایڈورڈ برجیلز نے کہا ہے کہ یہ پروگرام بلوچستان کے لئے انتہائی مفید ثابت ہوگا۔اس سے دس ہزار اساتذہ کرام کی تدریسی صلاحیتوں، اسکولوں کی انتظامیہ کے عملے کی صلاحیتوں کو بہتر بنایا جائے گا اور 83 ہزار سے زیادہ طالب علموں کے علم میں اضافہ کیا جائے گا۔

شعبہ تعلیم میں کلیدی عناصر بشمول اساتذہ کی مہارتوں کو بہتر بنا کر ایڈلنکس پاکستان بھر میں تعلیم کی بہتری پر خصوصی توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے اور کچھ، پنجگور، اواران، خضدار، کچھی، سبی، جعفرآباد، پشین، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ اور لورالائی کے 695 مڈل وسیکنڈری اسکولوں میں کام کرے گا۔

ایڈورڈ برجیلز نے مزید کہا کہ تعلیم میں سرمایہ کاری مستقبل میں سرمایہ کاری کرنے کے مترادف ہے اور امریکہ کے عوام اس بات پر محکم یقین رکھتے ہیں۔ وہ اس پروگرام کے لئے اس لئے فنڈ فراہم کررہے ہیں تاکہ اہل پاکستان کو اپنے بچوں اور اپنی قوم کے بہتر مستقبل کے لئے سرمایہ کاری میں مدد کریں۔

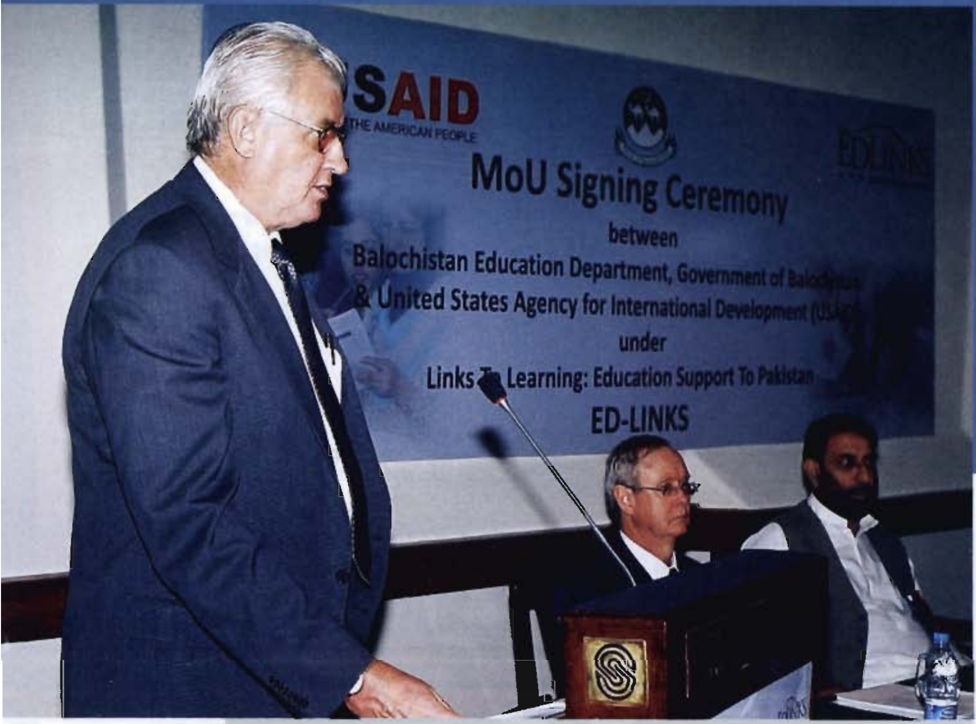

(بائیں سے دائیں) یوایس ایڈ کے قائم مقام مشن ڈائریکٹر ایڈورڈ برجلز، ایڈلنک کے سی او پی جان ریلے اور بلوچستان کے وزیر تعلیم شفیق احمد خان تقریب میں شریک ہیں۔

بلوچستان کے وزیر تعلیم شفیق احمد خان اور یوایس ایڈ کے قائم مقام مشن ڈائریکٹر ایڈورڈ برجلز مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کررہے ہیں۔

صدر بش کی افطار ڈنر میں شرکت

Nasser Mohammed al-Ahmed al-Sabah sit together
17, 2008. (AP Photo/Lawrence Jackson)

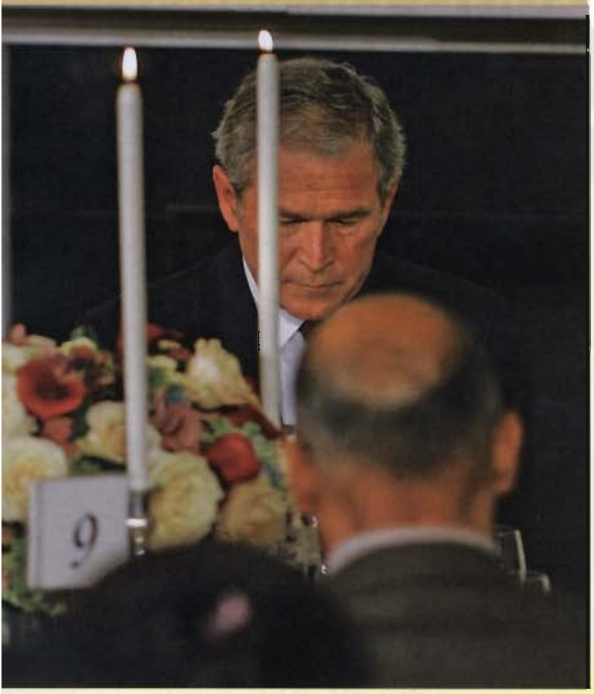

صدر بش کے افطار عشائیہ میں خطاب سے اہم اقتباسات :

امسال اس اجتماع میں ہم ان بہت سے مسلم امریکیوں کو خاص طور پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں جنہوں نے ہماری قوم کے لئے متعدد خدمات سرانجام دیں۔ہم دنیا بھر کے مسلمانوں کو رمضان کی مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

اسلام کی تعلیمات کے مطابق رمضان کا مہینہ خدا کے الفاظ قرآن مجید کی صورت میں پیغمبر محمد ﷺ پر نازل ہونے کی یاد دلاتا ہے۔یہ الفاظ دنیا کے ایک بڑے مذہب کی بنیاد بنے۔آج کرۂ ارض پر ایک ارب سے زیادہ مسلمان روزانہ روزہ رکھ کر، دل سے دعائیں مانگ کر اور خیرات وصدقات کے ذریعہ ماہ رمضان گزارتے ہیں۔

ماہ رمضان میں ہم اسلام کی طویل اور شاندار تاریخ یاد کرتے ہیں۔صدیوں سے عالم اسلام علم اور تہذیب کے بڑے مراکز کا حامل رہا ہے۔مسلم مفکرین اور سائنسدانوں نے انسانی علم کے افق وسیع کئے ہیں۔تمام مذاہب کے پیروکار انسانوں نے فلسفہ، شاعری، علم ریاضی اور طب کے میدانوں میں مسلمانوں کی کامیابیوں سے استفادہ کیا ہے۔

ایک نئی صدی کے آغاز میں امریکہ میں مسلمان جدت واختراع کی اس زریں روایت کو آگے بڑھا رہے ہیں۔آج شب ہم مسلم امت کے ارکان کی عزت کرتے ہیں جنہوں نے اپنے اپنے شعبوں میں اپنا لوہا منوایا ہے۔ہمارے مہمانان گرامی میں ایسے ایسے افراد موجود ہیں جو اپالو پروگرام سے لے کر صحت اور طب میں اور انٹرنیٹ کے جدید ترین اطلاق میں ترقی جیسے وسیع اور زبردست کارہائے نمایاں انجام دے چکے ہیں۔

ایسے ہی ایک موجد پروفیسر میثم غوو الو ہیں۔ایران سے ترک وطن کر کے آنے والے یہ شخص ہماری قوم کا نابغہ بائیومیڈیکل انجینئر بن چکا ہے۔گزشتہ ماہ اس نیک پروفیسر اور ان کے محققین کی ٹیم نے جارجیا ٹیک میں ایک ناقابل یقین ایجاد کا انکشاف کیا ہے جس سے ایک دن شدید معذوری کے شکار لوگ محض زبان ہلا کر وہیل چیئر چلا سکیں گے اور انٹرنیٹ بھی استعمال کر سکیں گے۔اس جدید تحقیق کے ذریعہ اس نیک پروفیسر نے ہزاروں لوگ کے دلوں میں امید کی کرن روشن کر دی ہے۔اس استاد کی کہانی کی طرح کے واقعات ہمیں یہ یاد دلاتے ہیں کہ ہماری قوم کی طاقت مذہبی تنوع میں مضمر ہے۔امریکی لوگ مختلف مذاہب کی پیروی کرتے ہیں۔لیکن ہم سب اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ مذہبی آزادی کا حق ہر ایک کو ہے۔ہم تعصب کی ہر قسم اور شکل کو مسترد کرتے ہیں اور گزشتہ آٹھ برسوں میں میری انتظامیہ کو اس بات پر فخر ہے کہ اس نے مسلم امریکیوں کے ساتھ مل کر تمام مذاہب سے انصاف اور رواداری کے فروغ کے لئے کام کیا ہے۔

ہم نے دنیا بھر میں مسلمانوں کے ساتھ مل کر کروڑوں لوگوں کی آزادی کے لئے کام کیا ہے، جس سے وہ کبھی آشنا نہیں تھے۔ہم عراق اور افغانستان کے لوگوں کو عشروں کی آمریت کے بعد آزاد معاشروں کے قیام میں مدد دے رہے ہیں۔غور وتدبر کے اس مہینے میں ہم ان تمام بہادر امریکی مسلمانوں کو یاد کرتے ہیں جنہوں نے ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی فوجی وردی زیب تن کی ہے۔وہ ہمارے معاشرے کے بہترین لوگوں کی غمازی کرتے ہیں۔مجھے اُن کے سپہ سالار ہونے پر فخر ہے۔

اب جب ہم آج روزہ افطار کرتے ہیں تو ہم ان لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنی بساط سے بڑھ کر عظیم مشن کے لئے خدمات سرانجام دیں۔آیئے ہم امریکی مسلمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ہمارے معاشرے کو اپنے متعدد اطوار سے مزین کیا ہے۔آیئے ہم شکر ادا کرتے ہیں کہ ہم ایک ایسے ملک میں رہتے ہیں جس نے بہت سے لوگوں کو یگانگت کے رشتے میں جوڑ دیا ہے۔

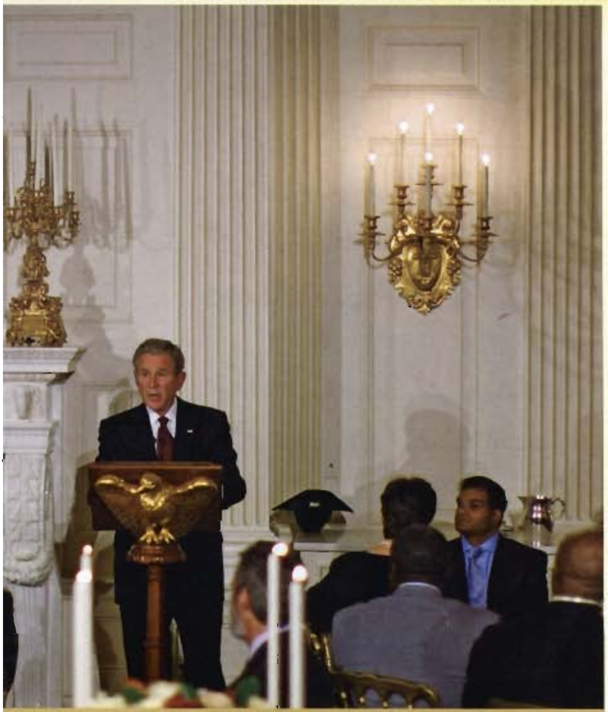

State Dinning Room of the White House in Washington,

President Bush Attends Iftaar Dinner

Excerpts from President Bush's Address at the Dinner

This year's gathering, we pay special tribute to the many contribution Muslim Americans have made to our nation. We join in wishing Muslims around the world, "Ramadan Mubarak."

According to the teachings of Islam, Ramadan commemorates the revelation of God's word in the Holy Koran to the prophet Mohammad. The word has become the foundation for one of the world's great religions. Today more than a billion Muslims around the globe celebrate the month of Ramadan with daily fasting, heartfelt prayer, and acts of charity.

During Ramadan, we are reminded of Islam's long and distinguished history. Throughout the centuries, the Islamic world has been home to great centers of learning and culture. Muslim thinkers and scientists have advanced the frontiers of human knowledge. People of all faiths have benefited from the achievements of Muslims in fields from philosophy and poetry to mathematics and medicine.

At the beginning of a new century, Muslims in the United States are continuing this proud tradition of innovation and invention. Tonight we honor members of the Muslim community who've risen to the top of their professions. Among our guests are individuals with wide-ranging accomplishments -- from working on the Apollo Program, to pioneering advances in healthcare and medicine, to developing cutting-edge applications for the Internet.

One of these innovators is Professor Maysam Ghovanloo. This immigrant from Iran has become one of our nation's most ingenious biomedical engineers. Last month, the good professor and his team of researchers at Georgia Tech unveiled an incredible invention that could one day help people with severe disabilities operate wheelchairs and surf the Internet by simply moving their tongue. Through this pioneering research, this good professor has brought new hope to thousands. He, like others in this room, have earned the admiration of our citizens.

Stories like the professor's remind us that one of the great strengths of our nation is its religious diversity. Americans practice many different faiths. But we all share a belief in the right to worship freely. We reject bigotry in all its forms. And over the past eight years, my administration has been proud to work closely with Muslim Americans to promote justice and tolerance of all faiths.

We've also partnered with Muslims around the world to spread freedom to millions of people who have never known it before. We're helping the people of Iraq and Afghanistan build free societies after decades of tyranny. And during the month of reflection, we will remember all the brave Muslim Americans who wear the uniform of the United States Armed Forces. They represent the best of our nation. I'm honored to be their Commander-in-Chief.

As we break the fast tonight, let us give thanks for all those who serve a cause greater than themselves. Let us give thanks for the many ways that Muslim Americans have enriched our lives. And let us give thanks that we live in a country that makes one people out of many.

President Bush, right, and Kuwaiti Prime Minister Sh at the Iftaar Dinner the White House in Washington, S

President Bush speaks during the Iftaar Dinner i Sept. 17, 2008. (AP Photo/Lawrence Jackson)